اکبر الہ آبادی

(1921– 1846)

سیّد اکبر حسین رضوی نام، اکبر تخلّص تھا۔ بارہ، ضلع الہ آباد میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گھر پر اپنے والد سے حاصل کی۔ پہلے مکتب اور پھر جمنا مشن اسکول میں داخل ہوئے۔ ملازمت کی ابتدا عرضی نویسی سے کی۔ 1873 میں ہائی کورٹ کی وکالت کا امتحان پاس کر کے وکالت کا پیشہ اختیار کیا۔ اس کے بعد سب جج اور سیشن جج مقرّر ہوئے۔

اکبر کو شاعری کا شوق بچپن سے تھا۔ شاعری کی ابتدا غزل گوئی سے کی۔ ان کی انفرادیت طنزیہ و مزاحیہ شاعری میں نظر آتی ہے یہی اُن کی دائمی شہرت کا سبب بنی۔ انھوں نے شاعری کو اصلاحِ قوم کے ایک مؤثر ہتھیار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے انگریزی تعلیم کے منفی اثرات اور انگریزی تہذیب کی اندھی تقلید پر بھرپور وار کیے۔ مذہبی اور تہذیبی روایات سے نئی نسل کی بے گانگی، نوجوانوں کی بے راہ روی، عورتوں کی بے جا آزادی خاص طور پر اکبر کے طنز کا نشانہ بنی۔ انھوں نے عام بول چال کے لفظوں کو نہایت دل آویز اور فن کارانہ انداز میں استعمال کیا ہے۔ انگریزی الفاظ سے بھی خاطر خواہ فائدہ اٹھایا ہے۔ اکبر کا کلام 'کلیاتِ اکبر' کے نام سے چار حصّوں میں شائع ہو چکا ہے۔